پندرہ روزہ

الہلال

ٹورانٹو - کینیڈا

قیمت: ۵۰ سینٹ

۲۲ ذیقعدہ ۱۴۰۱ھ — ۲۰ ستمبر ۱۹۸۱ء

بیرون وطن پاکستانیوں کا ترجمان - شمالی امریکہ میں اردو کا سب سے پہلا اور کثیر الاشاعت اخبار

جلد: ۱۰ شمارہ: ۱۳

تین ارب بیس کروڑ ڈالر کی فوجی اور اقتصادی امداد

امریکہ کے ساتھ سمجھوتہ کی منظوری

پاکستان بھارت کے ساتھ اسلحہ کی دوڑ میں مقابلہ نہیں کر رہا ہے

بھارت کے ساتھ عدم جارحیت کی ضمانت پر پاکستان مذاکرات کے لئے تیار ہے

[illegible]

پولیس نے پاکستان سٹیل ملز کے ہزاروں مزدوروں پر گولی چلا دی

بونس اور دوسری مالی مراعات کا مطالبہ کرنے والے بارہ افراد زخمی ہو گئے

[illegible]

بھارت دنیا کا چوتھا طاقتور ملک ہے۔ اس کی سلامتی کو پاکستان سے کوئی خطرہ نہیں

۱۹۷۱ء کے بعد بھارت کی فوجی طاقت میں ڈرامائی اضافہ ہوا ہے۔ دہلی میں امریکی سفیر مسٹر جین کرک کے جوابات

پاکستان کو اسلحہ کی فراہمی سے علاقے میں استحکام پیدا ہوگا

آپ جسے برصغیر میں اسلحہ کی دوڑ کہتے ہیں امریکہ اسے پاکستان کی مدد کہتا ہے

[illegible]

بھارت کے ہریجن لیڈر جگجیون رام بھی اسلام قبول کر لیں گے

یہ بندر ذات کے لئے ایک چیلنج ہے: سمرا سینم

[illegible]

خمینی کے حق میں مظاہرہ کرنے والے گرفتار

[illegible]

قائداعظم کی سرکاری تصویر

[illegible]

امروز و فردا — محمد سعادت اللہ

بھارت کے ۳۵ ویں یوم آزادی پر ۲۵ ہزار ہریجنوں نے برہمنوں کو قبول اسلام کا تحفہ پیش کیا!



نو مسلم ہریجن اپنے علاقوں میں مساجد اور دینی مدرسے تعمیر کر رہے ہیں

ثابت ہو گیا ہے کہ اسلام آج بھی ظلم و ناانصافی کے خلاف جدوجہد اور انقلاب کی علامت ہے!

ہندو بھارت میں چھوت چھات کی لعنت کئی ہزار برس سے موجود ہے اور اب تک پوری طاقت سے اس نے معاشرے کو اپنی لپیٹ میں لے رکھا ہے۔ اس کا شکار سب سے زیادہ نیچی جاتی کے لوگ یعنی ہریجن ہیں جنہیں اچھوت کہا جاتا ہے۔ ان بے چاروں پر آئے دن برہمنوں اور اونچی جاتی کے دوسرے ہندوؤں کی طرف سے ایسے ایسے مظالم ڈھائے جاتے ہیں کہ یہ تنگ آ کر کبھی بھاگ جاتے ہیں اور کبھی بدھ مت اور اسلام میں پناہ ڈھونڈتے ہیں۔ ۱۹۲۰/۲۱ء کی بات ہے، ایک امریکی مصنفہ کیتھرائن میو نے پورے بھارت کا دورہ کرنے کے بعد ایک شہرۂ آفاق کتاب "مدر انڈیا" لکھی۔ اس کتاب کے ذریعے پہلی بار بہت سے حقائق منظر عام پر آئے اور یہ معلوم ہوا کہ مندروں، دیوی دیوتاؤں، رشیوں، منیوں، سنیاسیوں، سادھوؤں اور مہاراجوں کے اس ملک میں بعض رسوم و رواج ایسے بھی ہیں جن کو دیکھ کر انسانیت شرما جاتی ہے۔ ان میں سے بعض قباحتیں اپنی اصل صورت میں اس اکیسویں صدی میں بھی موجود ہیں۔ اسی طرح کی ایک قباحت چھوت چھات کا مسئلہ ہے جس نے بھارت میں ہریجنوں کی زندگی کو جہنم بنا کر رکھا ہے۔

گاندھی جی نے اس لعنت کے خلاف عمر بھر جہاد کیا مگر معاملہ وہیں کا وہیں رہا۔ اگرچہ گاندھی جی کی اپنی سیاسی مصلحتیں بھی اس تحریک کی تہ میں موجود تھیں مگر اس میں کوئی شک نہیں کہ وہ چھوت چھات کے دشمن تھے۔ شودروں کو ہریجن یعنی بھگوان کی اولاد کا نام گاندھی جی ہی نے دیا تھا اور مقصد یہ تھا کہ اس نام سے عام ہندو جاتی کی ذہنیت اور سوچ کا انداز تبدیل ہو جائے گا۔ وہ ہر شام شودروں کی بستی میں پرارتھنا کے لئے جایا کرتے تھے۔

لیکن حقیقت یہ ہے کہ شودروں کو اونچی جاتی نے کبھی قبول نہیں کیا۔ عام شودروں کو تو چھوڑیئے، وہ بیچارے تو کسی شمار قطار ہی میں نہیں، اعلیٰ تعلیم یافتہ شودر بھی اس تعصب اور نفرت سے نہیں بچ سکے۔ بھارت کو نیا آئین دینے والے دانشور اور ماہر قانون ڈاکٹر امبیڈکر بھی ایک اچھوت تھے۔ لیکن اونچی جاتی نے اپنے اس محسن کو بھی معاف نہیں کیا۔ انہوں نے تنگ آ کر لاکھوں ہریجنوں کو یہ مشورہ دیا تھا کہ وہ مستقل طور پر بدھ مت اختیار کر لیں۔ اس پر بھارت میں زبردست ہنگامے پھوٹ پڑے تھے اور خود گاندھی جی کو مداخلت کرنا پڑی تھی۔ ابھی دو سال قبل اورنگ آباد میں فائرنگ سے کئی اچھوت نوجوان ہلاک کر دیئے گئے، بہار میں اچھوت وزیر اعلیٰ جگن ناتھ پہاڑیہ کی چھٹی کر دی گئی، وہ اونچی جاتی کے لئے ناقابل برداشت تھے۔

جنوبی بھارت میں تازہ واقعہ یہ ہوا ہے کہ تامل ناڈو کے ایک گاؤں میناکشی پورم میں اچھوتوں کے کئی خاندان مسلمان ہو گئے ہیں۔ بعض اطلاعات کے مطابق ان کی تعداد ۹۰۰ سے زائد ہے۔ اتنے اچھوتوں کے مسلمان ہونے پر ہندو بہت سیخ پا ہوئے اور معاملہ پارلیمنٹ تک جا پہنچا۔ جس پر مرکزی حکومت کو اس "واردات" کی تحقیقات کرانا پڑی۔ حکومت نے پسماندہ طبقوں اور قبائل کے امور کے ڈائرکٹر کو تحقیقات کے لئے میناکشی پورم بھیجا کیونکہ ہندوؤں نے الزام لگایا تھا کہ عرب ریاستوں سے "تبلیغ" کے لئے بھاری رقوم بھارت پہنچ رہی ہیں اور انہیں اچھوتوں میں بڑی فراخدلی سے تقسیم کیا جاتا ہے اور وہ دھڑا دھڑ مسلمان ہو رہے ہیں۔

تحقیقاتی افسر نے اپنی رپورٹ میں لکھا کہ یہ الزام بے بنیاد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ ہریجنوں نے کسی دباؤ اور لالچ کے بغیر خلوص اور رضا و رغبت سے اسلام کے دامن میں پناہ لی ہے، وہ اعلیٰ ذات کے ہندوؤں کے مسلسل مظالم سے تنگ آ چکے تھے اور ان کے لئے تبدیلی مذہب کے علاوہ اور کوئی چارہ نہ تھا۔ علاقے کے مسلمان رہنماؤں کا کہنا ہے کہ ان اچھوتوں کو اپنے دکھوں کا مداوا صرف اسلام میں نظر آیا ہے۔ وہ ہندو رہ کر عیسائی بھی ہو سکتے تھے۔ ان لوگوں نے اپنے گاؤں کا نام رحمت نگر رکھا ہے۔ بھارت کی وزارت داخلہ کے وزیر مملکت مسٹر یوگیندر مکوانہ نے تسلیم کیا ہے کہ تامل ناڈو میں ہریجنوں کے بڑی تعداد میں اسلام قبول کرنے کا ذمہ دار خود ہندو معاشرہ ہے۔ اونچی جاتی کے ہندو اچھوتوں کو ہر ظلم کا نشانہ بناتے تھے۔ حتیٰ کہ ان کی املاک تک کو نذر آتش کر دیا جاتا تھا۔

ایک تحقیقی شہر کانپور کے ۲۵ ہزار اچھوت بھارت کے ۳۵ ویں یوم آزادی (۱۵ اگست) پر اسلام باجماعت قبول کر رہے ہیں۔ خیال ہے اسلام قبول کرنے والوں کا تناسب ۵ فیصد ہوگا۔ یہ پہلا موقع ہے کہ شمالی بھارت میں اچھوت اتنی بڑی تعداد میں مسلمان ہو رہے ہیں۔

اندرا کانگریس کے علاوہ ری پبلکن پارٹی آف انڈیا کے صدر بال کرشن نے نہایت واضح الفاظ میں کہا ہے کہ اونچی ذات کے ہندوؤں نے ہریجنوں کو اسلام قبول کرنے پر مجبور کر دیا ہے۔ انہوں نے عرب ریاستوں کی امداد کے الزام کی سختی سے تردید کی ہے، اگرچہ مسز اندرا گاندھی نے ایک پریس کانفرنس میں اچھوتوں کے تبدیلی مذہب پر ایک سوال کا جواب دیتے ہوئے عرب ریاستوں کی مالی امداد کا حوالہ دیا اور کہا کہ بعض نامعلوم ذرائع سے دیگر مقاصد کے لئے بھی رقوم آ رہی ہیں۔ بھارت کے مسلم اخبارات نے اس کا سخت نوٹس لیتے ہوئے مسز گاندھی سے مطالبہ کیا ہے کہ وہ اس کی وضاحت کریں۔ حقیقت تو یہ ہے کہ آج لاکھوں بھارتی عرب ریاستوں میں بے شمار دولت کما رہے ہیں اور عربوں کی سرمایہ کاری سے خود بھارت کے اندر کتنے ہی کارخانے کام کر رہے ہیں لیکن کسی اچھوت کے اسلام قبول کر لینے پر ہی انہیں سرمایہ نظر آتا ہے۔ جنتا پارٹی کے ممبر پارلیمنٹ مسٹر ابراہیم سوامی نے کہا ہے کہ میناکشی پورم کی آبادی کے نصف کا اسلام قبول کر لینا اس پیچیدہ سماجی نظام کی انتہا ہے جس نے ہریجن آبادی نے ہندو سماج میں ہندو کی حیثیت سے رہنے کے ہر امکان کو لات مار دی ہے۔

ہریجنوں کے قبول اسلام نے پاس ورد مند بھی ایسی نشانیاں قائم کی ہیں جن سے یہ احساس ہوتا ہے کہ اسلام اپنی تعلیمات اور ان کے اثرات کے باوصف کس طرح ذہن و نظر میں ایک انقلاب آفریں تبدیلی پیدا کرتا ہے اور کس طرح انہیں معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے اور پسے ہوئے لوگوں کی سطح سے اٹھا کر عزت و وقار کا ایک مرتبہ دیتا ہے۔ اس سلسلہ میں چند چشم دید واقعات کا ذکر دلچسپی سے خالی نہ ہوگا۔

مولانا نظام الدین صاحب اصلاحی بھارت کے معروف عالم دین ہیں حق کیلئے ہمیشہ کمربستہ رہتے اور دور دراز علاقوں میں جانے کی مسلسل کوشش کرتے رہتے ہیں۔ مولانا صاحب کا تعلق اگرچہ شمالی ہند سے ہے لیکن جب سے جنوبی ہند میں ہریجنوں کے کثیر تعداد میں قبول اسلام کے واقعات رونما ہونے شروع ہوئے ہیں آپ لگاتار انہی علاقوں کے دورے پر ہیں۔ حال ہی میں موصوف نے اپنے تاثرات دہلی کے مشہور اخبار سہ روزہ "دعوت" میں چھپوائے ہیں۔ ان کا خلاصہ یہ ہے:

ہمارا وفد سب سے پہلے ان دیہاتوں کے لئے روانہ ہوا جہاں قبول اسلام کی لہر آئی ہوئی ہے۔ جب ہماری گاڑی کمالنڈی نامی بستی میں پہنچی تو ابھی ہم سڑک پر ہی تھے کہ نو مسلم بھائیوں کو خبر ہو گئی اور اپنے اجنبی مہمانوں کے استقبال کے لئے ہماری کار کو گھیر لیا۔ میں نے دیکھتے ہی محسوس کر لیا کہ یہ کون لوگ ہیں باوجود اس کے کہ ہم ان کی زبان نہیں سمجھ رہے تھے اور نہ وہ ہماری زبان سمجھتے تھے لیکن ان کی محبت بھری نگاہیں جو جذبات عقیدت پیش کر رہی تھیں اسے ہر شخص سمجھ رہا تھا اور اس کی ترجمانی کرنے کی ضرورت نہیں تھی۔

انما المؤمنون اخوۃ (سارے مسلمان آپس میں بھائی ہیں) ایک حقیقت ہے اور یہ بھی اسلام ہی کی دین ہے اور ان تجربات سے جو ابھی چند دن پہلے مشرف با اسلام ہوئے تھے۔ ہمیں ایک مسجد میں پہنچایا۔ اس گاؤں کے ایک صاحب نے اپنے پکے مکان کا ایک برآمدہ مسجد بنا دیا ہے ابھی اس کا کچا فرش اور تنگ جگہ ہے تاہم اسے اور وسیع کیا جا رہا ہے۔ وفد کے ایک ساتھی جو تامل زبان کے ماہر ہیں ان سے گفتگو ہوتی اور ہم سنتے رہتے۔ کبھی کبھی ان کے تاثرات اردو زبان میں ہم سے بیان کرتے جاتے تھے "جب سے ہم نے اسلام قبول کیا ہے ہم باعزت ہو گئے ہیں اور اعلیٰ ذات کے وہ ہندو جو ہمیں اچھوت سمجھ کر حقارت کی نگاہ سے دیکھتے تھے اب وہ بھی ہمیں عزت کی نظر سے دیکھتے ہیں اور کہتے بھی ہیں کہ آپ ان کو بڑا فخر ہے یہ مسلمان ہو گئے ہیں۔"

ہم نے ان کے سامنے مسائل جاننے کی کوشش کی انہوں نے اپنا سب سے بڑا مسئلہ یہ پیش کیا کہ ہمارے پاس نہ کوئی مسجد ہے اور نہ کوئی مدرسہ ہے اور ہم لگن سے دینی تعلیم حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور اس میں جلد کامیابی کی امید ہے اور اس گاؤں کے ایک بزرگ ابھی سفر حج سے فارغ ہو کر آ چکے ہیں جو مقامی لوگوں کو اسلام کی تعلیمات سے روشناس کرا رہے ہیں اب اندیا پانچ نوجوان اسلامی سنٹر میں اس وقت زیر تعلیم ہیں جن سے میری ملاقات بھی ہو چکی ہے ان نوجوانوں کی تعلیم چھ مہینے میں مکمل ہو جائے گی اور پھر وہ اپنے اس گاؤں میں مزید تعلیم پھیلا سکیں گے۔

ہم اس گاؤں کی مسجد میں تھے اور گفتگو سن رہے تھے کہ پانچ نوجوان نہا دھو کر کپڑے بدل کر ہمارے پاس آ کر مؤدبانہ طریقے سے ادب سے بیٹھے اور عرض کیا کہ ہمیں مسلمان بنا دیجئے۔ وہ اسلامی مرکز کا چرچا ہم بہت دنوں سے سن رہے تھے، اب اپنی نظروں سے دیکھ رہے تھے۔ ہم نے ان کی عمر دریافت کی تو معلوم ہوا کہ سب ۲۵ سال کے اندر ہیں اور سب کے سب تعلیم یافتہ ہیں ہائی اسکول اور جو تیرہ ہائی اسکول پاس ہیں۔ مجھے اپنی خوش قسمتی پر رشک آ رہا تھا کہ مجھے بھی یہ سعادت حاصل ہوئی جو شاید کبھی حاصل نہ ہو سکتی تھی ان سب کو کلمہ طیبہ پڑھایا اب یہ نوجوان چند ہی منٹ کے بعد عبداللہ، محمد خالد، محمد سلیمان، عبدالمالک اور محمد صابر ہو گئے۔

تبدیلی مذہب کا فیصلہ معمولی فیصلہ نہیں ہے بہت سے معاشی اور معاشرتی مسائل اٹھ کھڑے ہوتے ہیں جن کا مقابلہ خاصا دشوار ہوتا ہے۔ اسی نقطہ نظر سے میں نے ان نوجوانوں سے سوال کیا کہ کسی کی شادی بھی ہوئی ہے؟ معلوم ہوا کہ صرف عبداللہ شادی شدہ ہیں۔ میں نے پوچھا کہ آپ کی بیوی کا کیا ہوگا؟ انہوں نے بڑے اعتماد لہجے میں جواب دیا یہ کوئی مسئلہ نہیں ہے وہ میری ہر بات ماننے کے لئے تیار ہیں۔ قبول اسلام کے بعد ان نوجوانوں کے چہرے پر مسرت و شادمانی کے آثار نمایاں تھے جنہیں ہر شخص محسوس کر رہا تھا۔

یہ تمام کارروائی مکمل کرنے کے بعد ہریجن نو مسلموں نے چاہا کہ ہماری تواضع کی جائے۔ دور دراز علاقے کی ایک ہریجن بستی میں جانے کا ارادہ بھی ہمارے لئے خوشی کی بات تھی۔ یہاں سوا بارہ بجے تک مکمل کارروائی مکمل کی گئی اور پھر ہم تیزی سے منتظم ہوتے ہوئے کوراچور پہنچے اس بستی کے بہت لوگ مشرف بہ اسلام ہو چکے ہیں۔

یہ لوگ اپنی تبلیغ میں صرف ایک ہی مقصد سامنے رکھتے ہیں وہ یہ کہ آپ کے لوگ بھی اسلام قبول کریں۔ انہیں خود اسلام کے بارے میں پوری معلومات نہیں ہوتیں لیکن تبلیغ کا جذبہ بہت گہرا ہوتا ہے وہ چاہتے ہیں کہ اسلام کا دروازہ زیادہ سے زیادہ وسیع ہو تاکہ انہیں دینی و دنیاوی فوائد حاصل ہوں۔

اس گاؤں میں ایک ڈاکٹر صاحب ہیں ان کا نام پہلے ڈاکٹر منوہر تھا اب ان کا نام ڈاکٹر منور علی خان ہے۔ یہ مشہور ایم بی بی ایس ڈاکٹر ہیں اور اونچے سرکاری عہدے پر فائز ہیں۔ قبول اسلام کے اعلان کے بعد ان کا دور دراز اور غیر پسندیدہ علاقے میں تبادلہ کر دیا گیا ہے لیکن وہ اس پر بھی خوش ہیں اور اپنے فارغ اوقات میں برابر تبلیغ اسلام کرتے رہتے ہیں۔ ■

حکایات عزیمت

سعید بن جبیر اور حجاج بن یوسف

حق گوئی کے سلسلے میں سعید بن جبیر اپنے وقت کے ایک مشہور محدث کو مکہ کے گورنر خالد بن عبداللہ قسری نے گرفتار کیا۔ پھر ان کو زنجیروں میں جکڑ کر حجاج بن یوسف کے پاس کوفہ لے جایا گیا۔ حجاج نے ان سے کافی بحث و مباحثہ کیا اور آخر میں کہا۔

حجاج۔ میرے متعلق تمہاری کیا رائے ہے؟

سعید۔ تم اپنے بارے میں خود بہتر جانتے ہو۔

حجاج۔ پھر بھی۔

سعید۔ میں تو اتنا جانتا ہوں کہ کتاب اللہ کی نافرمانی تمہارا دستور زندگی بن چکا ہے۔ اپنے نفس کی خاطر تم وہ کام کرتے ہو جس سے تمہارا ہیبت و دبدبہ قائم ہو اور یہی باتیں تمہیں تباہ کر دیں گی۔

حجاج۔ اے سعید، تم پر افسوس ہے۔

سعید۔ افسوس اس پر ہو جو جنت سے محروم کر کے دوزخ میں ڈال دیا گیا۔

حجاج کے حکم سے ان کے سامنے زر و جواہرات کا انبار لگایا جاتا تو

سعید۔ اگر تم نے یہ زر و جواہرات اس لئے جمع کئے ہیں کہ ان کے ذریعے قیامت کے خوف سے بچاؤ ہو تو اچھی بات ہے ورنہ قیامت کے دن ایک کڑک ہی ایسی ہو گی کہ دودھ پلانے والی اپنے شیر خوار بچہ کو بھول جائے گی۔ دنیا کی کوئی چیز بھلائی نہیں جب تک کہ وہ حلال اور پاکیزہ نہ ہو۔

پاکستان کے خلاف کارمل انتظامیہ کی شرانگیز تحریک

نام نہاد پختونستان کی بجائے پشتون اور بلوچ عوام کیساتھ اتحاد کا ڈھونگ

کابل کی روس نواز انتظامیہ پشتو اور بلوچی بولنے والے علاقوں پر دعوے کی راہ ہموار کر رہی ہے

لکھنؤ میں شیعہ سنی فساد کے بعد کرفیو نافذ کر دیا گیا

متعدد دکانوں کو آگ لگا دی گئی، ایک شخص ہلاک تین زخمی

مقبول بٹ کو پھانسی سے بچانے کے لئے ایمنسٹی انٹرنیشنل اور لبریشن فرنٹ کی کوششیں

بھٹو نے پھانسی کے وقت صرف "فنش اِٹ" کے الفاظ کہے تھے

کالعدم جمعیت علمائے اسلام کے لیڈروں کے درمیان اختلاف رائے

ملبورن کانفرنس میں پاکستان کی دولت مشترکہ میں دوبارہ شمولیت پر غور کیا جائے گا

بھارت دولت مشترکہ میں دوبارہ شمولیت کے لئے پاکستان کو دعوت دینے کے خلاف ہے

نئی دہلی — (مانیٹر) بھارتی حکومت کے ایک ترجمان نے ... دولت مشترکہ کے لیڈروں کی کانفرنس میں پاکستان کی دولت مشترکہ میں دوبارہ شمولیت کے مسئلہ پر بھی غور کیا جائے گا ...

[illegible]

اب ایران پر اسلحے کے حصول کا الزام

عرب ممالک اور اسرائیل نے ایران کے خلاف نئی تحریک پیدا کرنے کے لئے یہ الزام لگایا ہے



اصل مقصد سپر طاقتوں کو فائدہ پہنچانا ہے — خمینی

تہران — ... ایران کے انقلابی رہنما آیت اللہ خمینی نے کہا ہے کہ ایران پر اسرائیل سے اسلحہ خریدنے کا الزام ... [illegible]

بھارت کے کٹر ہندو بھائیوں کی جانب سے مسلمان لڑکیوں کی ہندو لڑکوں کے ساتھ شادی کی مہم

رنگین کی بنیاد پر شادی کی تحریک پر ... [illegible]

نئی دہلی — ... [illegible]

عیسائیت کے گڑھ میں اسلام کا نور پھوٹ رہا ہے

کینیڈا کا سیاح جوڑا دنیا کے تمام ممالک کا دورہ کرکے اسلام آباد پہنچ گیا



ایک غیر ملکی سیاح جوڑا

اسلام آباد ایک خوبصورت شہر ہے۔ پاکستانی عورتیں اور ان کا لباس قابل تعریف ہے

— (مارلن تنگوش) —

راولپنڈی — (خصوصی رپورٹر) ... [illegible]

بنگلہ دیش فضائیہ کے سابق سربراہ وطن پہنچنے کے بعد گرفتار ہو گئے

ڈھاکہ — (راڈ) بنگلہ دیش کی فضائیہ کے سابق سربراہ ... کو گرفتار کر لیا گیا ... [illegible]

... کا اقدام غیر قانونی تھا۔

اندرا نے ولیپ کمار کو راجیہ سبھا کی رکنیت کیلئے نامزد کر دیا

نئی دہلی — ... [illegible]

افضل علی خان کو ہسپتال میں داخل کر دیا گیا

[illegible]



ممتاز ایکٹریس ریتا ... اپنے شوہر ... کے ساتھ — ۲۹ سالہ ریتا نے کچھ روز قبل ... سے شادی کرنے سے قبل اسلام قبول کر لیا ہے ... قرآن حکیم کا مطالعہ کریں گی۔

پندرہ روزہ
الاسلام
سنڈر لینڈ

أَلَا إِنَّ أَوْلِيَاءَ اللَّهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ وَلَا هُمْ يَحْزَنُونَ
سنو! کہ جو اللہ کے دوست ہیں ان کو نہ خوف ہوگا نہ غم (القرآن)

جنابِ صدر، شدید انتظار ہے!

صدرِ مملکت کراچی میں ہیں اور کراچی کے بے شمار لوگ اخبارات سے رجوع کرکے یہ چاہتے ہیں کہ ان کے مسائل صدر تک پہنچائے جائیں اور صدر سے پوچھا جائے کہ ان کی حکومت ان مسائل کے حل کے سلسلے میں کیا کر سکی یا کیا پروگرام رکھتی ہے۔ ہمارے لیے ان تمام مسائل خصوصاً انفرادی معاملات کا تذکرہ ان کالموں میں ممکن نہیں۔ مگر ایک باپ کی آواز ایسی ہے کہ انفرادی ہونے کے باوجود پوری قوم کے سوال کی حیثیت رکھتی ہے۔ ہم اس کا تذکرہ ضروری سمجھتے ہیں۔

۲۷/۲۔ الف پی ای سی ایچ سوسائٹی کراچی کے ایک شہری جناب زین العابدین لکھتے ہیں کہ "۲۶ فروری ۱۹۸۱ء کو ساڑھے بارہ بجے دن پیپلز پارٹی کے تنخواہ داروں کا ایک گروہ دو کاروں میں سوار ہو کر اسلحے سے لیس جامعہ کراچی میں داخل ہوتا ہے۔ اندھا دھند فائرنگ کرتا ہے اور اپنی خفیہ پناہ گاہ یعنی این ای ڈی انجینئرنگ یونیورسٹی کراچی کی جانب فرار ہو جاتا ہے۔ اس ٹولے کی فائرنگ سے ایک بے گناہ شہید ہوتا ہے اور درجنوں دوسرے زخمی ہوتے ہیں۔ یہ بے گناہ میرا لختِ جگر حافظ محمد اسلم شہید ہے۔ جس شخص (سلام اللہ ٹیپو) نے میرے لختِ جگر کو گولیوں کا نشانہ بنایا وہ اور اس کے ساتھی جانے پہچانے لوگ تھے۔ برسوں سے ان کے خلاف مقدمات درج چلے آ رہے تھے۔

میرے لختِ جگر کو قتل کرنے کے بعد سلام اللہ اور اس کے ساتھی اسی شہر میں بے خوف پھرتے رہے۔ پولیس نے انہیں نہیں پکڑا تا آنکہ وہ گرفت کے خوف سے آزاد پی آئی اے کا ایک طیارہ اغوا کر کے لے گئے اور میرے لختِ جگر ہی کی طرح کسی اور ماں باپ کے لختِ جگر طارق رحیم کو بھی انہوں نے طیارے میں شہید کیا۔

میرے پاس اس کا جواب سوائے اس کے کیا ہو سکتا ہے کہ جناب صدر پاکستان جنرل محمد ضیاء الحق ہی اس کا بہتر جواب دے سکتے ہیں۔"

جنابِ صدر! یہ محض ایک باپ کا اپنے انفرادی معاملے کے بارے میں سوال نہیں۔ یہ ایک غیر معروف شہری زین العابدین کی آواز نہیں۔ یہ پوری قوم کا سوال ہے۔ اس سوال کا جواب عمل اور کارروائی کی صورت میں پوری قوم کو مطلوب ہے۔ اس سوال کا جواب کب ملے گا؟ شدید انتظار ہے!

تازہ لہر

مصر سے یہ خبر آئی ہے کہ وہاں سینکڑوں مسلم اکابرین اور علماء دین کو جن میں سیاستدان، صحافی اور وکیل بھی شامل ہیں، گرفتار کر لیا گیا ہے۔ متعدد جرائد و رسائل پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ گرفتار شدگان میں ناصر کے صحافی دوست حسنین ہیکل اور پابندی کا نشانہ بننے والے جرائد میں اخوان المسلمون کا ماہنامہ الدعوۃ شامل ہے۔ یہ گرفتاریاں اس خطے میں داعیانِ اسلام کے خلاف تازہ لہر کا حصہ معلوم ہوتی ہیں۔ حال ہی میں شام میں اسلام کا نام لینے والے حلقے تشدد کا نشانہ بنے۔ ترکی میں اسلامی نظام کے نفاذ کے حامی رہنماؤں کے خلاف مقدمہ اپنے آخری مراحل میں ہے جس میں ان کے خلاف سزائے موت تجویز کی گئی ہے۔

دنیائے اسلام میں اقتدار بادشاہوں، جاہ پرستوں اور دنیاداروں کے ہاتھوں میں جانے کے بعد سے قرآن و سنت کے نظام کے نفاذ کے حق میں آواز بلند کرنے والے ہمیشہ جبر و تشدد کا نشانہ بنتے رہے ہیں۔ اپنوں اور غیروں سبھی نے ان آوازوں کو دبانے کی کوشش کی ہے۔ کبھی کھلم کھلا، کبھی سازشوں کے ذریعہ۔ لیکن ہر طرح کی مخالفانہ کارروائیاں، پابندیاں، رکاوٹیں اور سازشوں کے باوجود تحریکِ اسلامی کا قافلہ رواں دواں ہے۔ مصر کے سادات جو عہدِ صدارت چھوڑنے کی باتیں کر رہے ہیں ان کی قبیل کے دوسرے حکمران بھی ناکام و نامراد ہوں گے مگر قرآن و سنت کے نفاذ کی یہ تحریک اسی طرح جاری رہے گی اور بالآخر فتح و کامیابی سے ہمکنار ہوگی۔

روزنامہ جسارت کراچی

سرِ راہے

اخباری اطلاع ہے کہ پچھلے دنوں بھارت کی پردھان منتری شریمتی اندرا گاندھی جب کیلیا پہنچیں، تو وہاں کیلیا کے وزیراعظم نے ان کی توجہ سکھوں کی نئی تحریک "مطالبۂ خالستان" کی طرف دلائی۔ لیکن اندرا جی نے تسلی ان تسلی کر دی، چونکہ کیلیا میں بھی سکھ خاصی تعداد میں موجود ہیں۔ اور خالستان کی تحریک کو ان سے بہت سہارا مل رہا ہے۔ حتیٰ کہ مشرقی پنجاب کے جس حصے میں پنجابی صوبہ قائم کیا گیا ہے۔ اور جہاں کا داخلی نظم و نسق بیشتر سکھوں کے ہاتھ میں ہے۔ وہاں بھی اکالی دل کے بڑے مضبوط گروپ (تلونڈی گروپ) نے خالستان کا پرچم بلند کر رکھا ہے۔ اور یہ گروپ علیحدگی کی تحریک کو تیزی سے آگے بڑھا رہا ہے۔ اس ضمن میں تازہ اطلاع یہ ہے کہ تلونڈی گروپ کے جنرل سیکرٹری نے (بھارت کے انگریزی اخبار ٹائمز آف انڈیا کے مطابق) اقوام متحدہ کے جنرل سیکرٹری مسٹر کرٹ والڈ ہیم کو بھی ایک یادداشت بھجوائی ہے جس میں ان سے یہ مطالبہ کیا گیا ہے کہ "پوری دنیا میں پھیلے ہوئے سکھوں کو ایک علیحدہ قوم کی حیثیت سے اقوام متحدہ کا رکن (ایسوسی ایٹ) رکن بنا دیا جائے۔"

چونتیس برس تک ہندوؤں کا برادرانہ سلوک دیکھ کر سکھوں کو اپنے گورو گوبند سنگھ جی کا یہ فرمان یاد آیا ہے

جب لگ خالصہ رہے نیارا
تب لگ تیج دیو میں سارا
جب اِہ گئے بپرن کی ریت
میں نہ کروں اِن کی پرتیت

یعنی جب تک سکھ علیحدہ قوم کی حیثیت سے رہیں گے۔ میری بڑھتی روحانی امداد ان کو حاصل رہے گی۔ لیکن جب یہ بت پرستوں کی رسم و راہ اپنائیں گے تو میرا ان سے کوئی تعلق نہیں رہے گا!

یہ فرمان اگرچہ اڑھائی صدی قبل (یعنی ۱۶۹۹ء) میں جاری ہوا تھا۔ لیکن ۴۷-۱۹۴۶ء میں سکھ لیڈروں نے جن میں ماسٹر تارا سنگھ پیش پیش تھے۔ سردار بلدیو سنگھ کے اشارے پر بالکل بھلا دیا تھا کیونکہ بلدیو سنگھ جاگیرداروں اور سرمایہ کاروں کا وکیل تھا۔ اور اس نے ٹاٹا، برلا، ڈالمیا اور سیٹھ بجاج وغیرہ سنگھانیا کی تجوریوں کے منہ ماسٹر تارا سنگھ کے لیے کھلوا دیے۔ اور اس طرح سکھ لیڈروں نے مسلمانوں کی تقسیم اقتدار کو روکنے کی سرتوڑ کوششیں کیں۔ اگر تقسیم اقتدار کو ناگزیر دیکھیں تو پھر بنگال اور پنجاب کی تقسیم کے لیے پیچیدہ اور احتجاج کریں۔ اور پاکستان کا مطالبہ کرنے والے مسلمانوں کا خون ناحق آپ ارزاں کر دیں۔

سکھ تقسیم اقتدار کو تو نہ روک سکے۔ لیکن ہندوؤں کے ہاتھ میں کھیل جانے کی وجہ سے وہ بنگال اور پنجاب کی تقسیم اور مسلمانوں کے قتل عام کے باوجود نہ تو اپنا قومی تشخص برقرار رکھ سکے نہ آزادی میں ہندوؤں سے علیحدہ اپنا حق منوا سکے۔ جب پنجابی صوبہ کا مطالبہ ہوا تو چالاک متعصب ہندو نے پہلے تو پنجاب کے پہاڑی علاقے ضلع کانگڑہ کو بعض پہاڑی ریاستوں کے ساتھ ملا کر جن میں منڈی، چمبہ اور سرمور کی ریاستیں مشہور تھیں، ہماچل پردیش کے نام سے علیحدہ صوبہ قائم کیا۔ پھر انبالہ ڈویژن اور اس سے ملحق دیسی ریاستوں لوہارو، پٹودی، دوجانہ وغیرہ کو ملا کر ایک نیا صوبہ ہریانہ کے نام سے قائم کیا اور چند مخصوص اضلاع جو باقی بچے ان کو پنجابی صوبے کا نام دے کر سکھوں کے حوالے کیا۔ لیکن بھارت جیسے بڑے ملک میں یہ چھوٹا سا صوبہ بھی سکھوں کے لیے ایسا ہی تھا جیسے اونٹ کے منہ میں زیرہ۔ پھر سرکاری سول اور فوجی ملازمتوں میں ان گنتی کے سکھوں کو ہی ترقیاں دی گئیں۔ جو سکھوں کے مخصوص نشان ہیں گئے رکھوا۔ کرپان، کیس، کنگھا اور کچھیرا) کو اپنی زندگی میں کوئی اہمیت نہ دیں۔ چنانچہ کئی برس سے سکھوں کے ترجمان اخبار اکالی اور شیر پنجاب میں بھارتی حکومت کے اس رویے اور تعصب سکھوں کا رونا رویا جاتا رہا ہے۔ آخر اب ان کی آنکھیں کھلی ہیں اور انھوں نے ہندوؤں سے جان بچانے کے لیے ہاتھ پاؤں مارنے شروع کیے ہیں۔

اندرا کے بیان پر

ہم اُن کی باتیں کریں تم چال اُسے سمجھو
آکاش بھی دکھلائیں تو پاتال اُسے سمجھو
خود ہاتھ جو ہر چار طرف ظلم کے مارے
اپنا ہی سدا خیر ہے تم مال اُسے سمجھو

رعنا اکبرآبادی

کہنہ دماغ — علامہ اقبالؒ

دنیا ہے روایات کے پھندوں میں گرفتار
کیا مدرسہ کیا مدرسہ والوں کی تگ و دو
کر سکتے تھے جو اپنے زمانے کی امامت
وہ کہنہ دماغ اپنے زمانے کے ہیں پیرو

نوائے بصیرت

میاں عبدالرشید

قومی کردار

اقبالؒ لکھتے ہیں کہ قومی کردار میں حسن پیدا ہوتا ہے، جنابِ رسالت مآبؐ کے اخلاقِ عالیہ اپنانے سے۔ اس سلسلہ میں اپنا جوانی کا ایک واقعہ بیان کرتے ہیں کہ ہمارے دروازے پر ایک سائل قضائے مبرم کی طرح مسلسل آوازیں دے رہا تھا۔ میں نے غصہ میں آ کر اس کے سر پر لکڑی دے ماری، جس سے اس کی بھیک زمین پر گر گئی۔ میرے والد محترم میری اس حرکت سے بہت آزردہ خاطر ہوئے۔ ان کے سینے سے آہ نکلی اور ان کی آنکھوں میں آنسو آ گئے۔ ان کی آہِ سوزاں سے میری جان غافل بھی، میرے بدن میں کانپ اٹھی۔

میرے والد نے مجھے فرمایا کل جب حضورؐ کی ساری اُمت حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے سامنے حاضر ہو گی۔ ایک طرف غازیانِ ملت کھڑے ہوں گے، دوسری طرف حافظانِ قرآن ہوں گے۔ کہیں شہداء ستاروں کی مانند چمک رہے ہوں گے۔ کہیں زاہد ہوں گے، کہیں عاشقانِ دلفگار ہوں گے۔ اگر اس وقت حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے مجھ سے پوچھا کہ "اللہ تعالیٰ نے ایک مسلم نوجوان تیرے سپرد کیا تھا، تو اس کی تربیت بھی نہ کر سکا؟" تو میں کیا جواب دوں گا۔ کیا تو میری سفید داڑھی کو اس مجمع عظیم میں رسوا کرنا چاہتا ہے؟ مجھ پر یہ ظلم نہ کر۔ مجھے میرے آقا و مولا کے سامنے رسوا نہ کر۔ آگے وہ اشعار لاتے ہیں:

غنچۂ از شاخسارِ مصطفیٰؐ
گل شو از بادِ بہارِ مصطفیٰؐ
از بہارش رنگ و بو باید گرفت
بہرۂ از خلقِ اُو باید گرفت

ترجمہ: تو شاخسارِ مصطفیٰؐ کی کلی ہے۔ بادِ بہارِ مصطفیٰؐ سے پھول بن جا۔ حضورؐ کی بہار سے رنگ و بو پانا چاہیے۔ حضورؐ کے خلقِ عظیم سے حصہ لینا چاہیے۔

مسلمان کی فطرت سراپا شفقت ہے۔ اس کے ہاتھ اور زبان دونوں دوسروں کے لیے باعثِ رحمت ہیں... مسلمان کی طبیعت پاک گوہر ہے۔ اور اس گوہر کی آب و تاب حضورؐ کے سمندر میں رہنے سے ہے۔

حدیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

دین کا علم حاصل کرنا ہر مسلمان پر لازم ہے اس کے نماز اور مطلب سمجھ کر پڑھنے میں زیادہ فضیلت ہے اللہ تعالیٰ کا حکم ہے کہ ہر مسلمان کو سمجھ کر کام کرنا چاہیے اور غلط رہبری کی اندھی تقلید نہ کرنا چاہیے۔ جس کو سمجھ نہیں اس کا کوئی [illegible]۔

جب تم دین کا کوئی مسئلہ پوچھتے ہو تو اللہ تعالیٰ کے سامنے [illegible]۔

تازہ بہ تازہ، نو بہ نو

رباب عارف صوفی

عزیز احمد، بحیثیت ناول نگار

ممتاز ناول نگار، ادیب اور مورخ عزیز احمد کی ناول نگاری کے عنوان پر بھارت کے ایک مصنف ڈاکٹر صلح آزاد نے ایک کتاب لکھی ہے جو حال ہی میں بھارت میں شائع ہوئی ہے۔ اس کتاب میں مصنف نے عزیز احمد کی ناول نگاری کی خصوصیت کا تفصیلی جائزہ لیا ہے اور فنی لحاظ سے ان کے تمام ناولوں کا تنقیدی مطالعہ کیا ہے۔

باقیات فیض احمد فیض

منشی محمد خان

حروف مزاح نگار کرنل محمد خان نے اپنی نئی کتاب "بزم آرائیاں" کے دیباچے میں اعلان کیا ہے کہ وہ آئندہ صرف محمد خان کہلانا پسند کریں گے۔

ایران اور مصر میں کتب سوزی

اقبال نے تو اس کا آدھا بھی نہیں لکھا

گزشتہ دنوں ہمارے ایک عزیز دوست کے پاس مولانا حسرت موہانی کی تو اسی طرز پر حسرت موہانی کی ایک تحریر نظر سے گزری۔



منیر نیازی

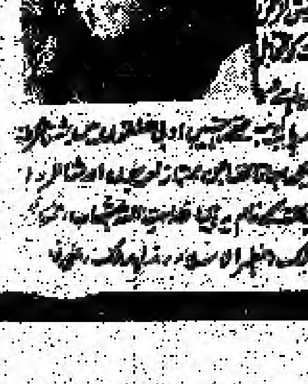
"الفاظ" کا افسانہ نمبر

نئی کتابیں

چلتا مسافر



ممتاز شاعر ظہور نظر انتقال کر گئے



داستان سرائے



آئینہ پیش پیش

اطہر حسن زاہد

جب اکبر الہ آبادی نے لندن پہ طنز و مزاح کے راکٹوں سے حملہ کیا...

آج سے تقریباً ساٹھ سال قبل اردو زبان کے منفرد طنز نگار حضرت اکبر حسین اکبر الہ آبادی کا ۹ ستمبر ۱۹۲۱ء کو انتقال ہوا تھا۔ جب تک وہ زندہ رہے پوری انگریز قوم اور انگلستان کو اپنے طنز کا نشانہ بناتے رہے۔ ان کے ساتھ شہر لندن بھی ان کے طنز و مزاح کے راکٹوں کی زد میں تھا، لیکن لندن کے رہنے والوں کو کانوں کان خبر تک نہ تھی۔ البتہ وہ انگریز جو ہندوستان میں سیاہ و سفید کے مالک تھے وہ حضرت اکبر کی خطرناک شاعری سے باخبر تھے۔

تمام ہندی مسلمانوں کا ذہنی مرکز لندن بنتا جا رہا ہے۔ اور اس وجہ سے ایک خاص ذہنیت وجود میں آ رہی ہے۔

کھا گئے لندن کی ہوا عہد وفا بھول گئے

چاند کے دکھ

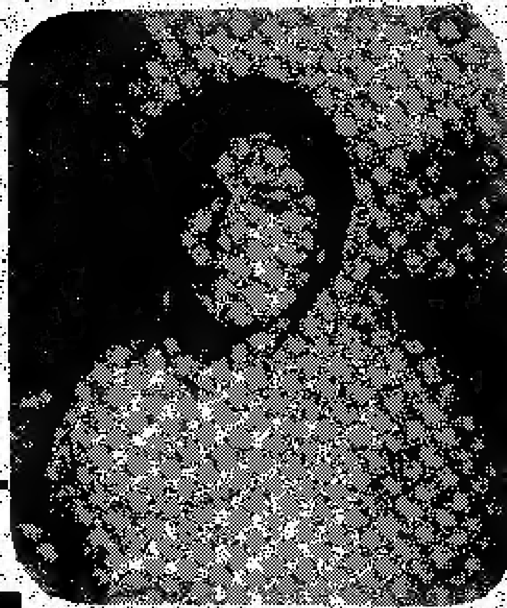
شہاب الدین شہاب

دریچے سے چھنتی ہوئی
روشنی کی لکیریں
ترے جاگنے کی گواہی
خنک چاندنی میں
نہایا ہوا ایک سایہ
سڑک پر ٹہلتا ہوا
میرا سایہ



پروفیسر کلیم عاجز

ادب و ثقافت



بانو قدسیہ

ملاقات
حسن ذوالفقار گل

گھریلو ذمہ داریاں کسی فنکار کے موڈ کی متحمل نہیں ہوتیں

میں نے اچھے ادب سے وہ فائدہ نہیں اٹھایا جس کی خود مجھے توقع تھی!

اختلاف رائے ضرور ہوتا ہے مگر یہ نوبت آج تک نہیں آئی کہ کسی کو ہار ماننا پڑی ہو۔ ہم دونوں کی فیلڈ مختلف ہے ہم دونوں مختلف انداز میں لکھتے اور سوچتے ہیں اور دونوں کی انفرادیت برقرار رہتی ہے۔

ح و : بانو قدسیہ صاحبہ کیا آپ اپنی ذاتی زندگی اور گھریلو زندگی کے بارے میں کچھ بتانا پسند کریں گی کہ آپ نے کس ماحول میں آنکھ کھولی اور کن لوگوں کے اثرات قبول کئے؟

ب ق : میری پیدائش مشرقی پنجاب (فیروزپور) میں ہوئی۔ زمیندار گھرانے میں ہوئی۔ تین برس کی عمر میں میرے والد فوت ہو گئے۔

ابتدائی تعلیم والدہ کی زیر نگرانی حاصل کی جنہوں نے تعلیم و تربیت میں انتہائی محنت کی۔ بچپن میں میری طبیعت پر سب سے زیادہ اثر دو شخصیات کا ہوا۔ ایک تو میرے نانا ابا تھے جو بڑے ذوق و شوق سے کتابیں پڑھ کر سناتے تھے ان کی اکثر کتابیں گلستان و بوستان زبانی سناتے تھے۔ اور اس کے بعد میرے بڑے بھائی... کہانی پڑھ کر سنتے تھے۔ انہوں نے مجھے اردو لکھنا سکھایا۔

چونکہ میں ساتویں تک بہت لائق تھی اور کسی طور پر پڑھائی کی جانب راغب نہ ہوتی تھی اس لئے میرا خیال تھا کہ میں زیادہ سے زیادہ دسویں تک پڑھوں گی۔ لیکن ان دنوں مجھے ایک ہندوستانی استانی جنہوں نے مجھ پر بہت شفقت کی اور مجھے پڑھنے کے راستے پر لگایا۔

میری تعلیم ایم اے تک ہے اور میرے شوہر اشفاق احمد صاحب میرے ہم جماعت تھے۔ ایم اے کرنے کے بعد ہم دونوں کی شادی ہو گئی اور اللہ کی ذات کے مطابق آج بھی ساتھ ہیں۔

ماشاء اللہ تین بیٹے ہیں (انیق احمد، انیس احمد اور اثیر احمد) ہیں۔

گھریلو ماحول اس حد تک کتابوں سے لدا ہوا ہے کہ ہمارا کوئی بیٹا ادب کی طرف مائل نہیں۔ گھریلو زندگی کا نقشہ اشفاق صاحب کی رفاقت محبت و مہربانی...

ح و : آپ اسٹیج ٹی وی دونوں کے لئے ڈرامہ لکھتی ہیں لیکن آپ کو دونوں میں سے کون سا ڈرامہ لکھنے میں آسانی محسوس ہوتی ہے؟

ب ق : یہ تو آپ بھی جانتے ہیں کہ اسٹیج ڈرامے میں پسند اور ناپسند اسی وقت معلوم ہو جاتی ہے جبکہ ٹی وی میں ایسا نہیں ہوتا اور ٹی وی کی نشستوں میں ریکارڈنگ کے ایک نشست میں ہی دکھایا جا سکتا ہے اور اسٹیج میں ڈرامہ مسلسل پیش کیا جاتا ہے اور اس میں ہر وقت کوئی تبدیلی ممکن نہیں اس لحاظ سے اسٹیج ڈرامہ لکھنا ٹی وی ڈرامے کی بہ نسبت زیادہ مشکل ہے۔

ح و : آپ نے اپنی تصانیف کے بارے میں روشنی نہیں ڈالی؟

ب ق : میری تصانیف تو کئی ہیں اور میں ان کے نام آپ کے سامنے پیش کر رہی ہوں۔

1. ایک دن (سب سے پہلی کتاب) ناولٹ
2. پروا — ناولٹ
3. موم کی گڑیا — ناولٹ
4. بازگشت — افسانوں کا مجموعہ
5. کچھ اور نہیں — افسانوں کا مجموعہ
6. امر بیل — " "
7. شہر بے مثال — ناول

میری ایک کتاب مکالمات پر مشتمل تھی جو میرے شوہر کے فرضی نام سے شائع ہوئی اس کے علاوہ عنقریب ایک کتاب "راجہ گدھ" کے نام سے شائع ہونے والی ہے۔

ح و : بانو قدسیہ صاحبہ آپ کی تخلیقات کی ابتدا ڈرامے سے ہوئی یا افسانے سے اور آپ کی پہلی کاوش کون سی ہے؟

ب ق : دراصل ادبی ذوق کی تربیت تو میرے نانا کی مرہون منت ہے۔ ادبی رجحان کی وجہ سے میں نے اسکول کے زمانے سے لکھنا شروع کیا اسکول کے زمانے میں کئی ڈرامے تحریر کئے لیکن میرا سب سے پہلا افسانہ "واماندگی شوق" ادب لطیف میں 1950ء میں شائع ہوا جس کے بعد یہ سلسلہ چل نکلا اور اشفاق صاحب کی رفاقت میں یہ سلسلہ آج تک جاری ہے۔ ڈرامے، افسانے، کہانیاں، ناولیں سب ہی کچھ لکھا۔

ح و : آپ نے ادب کی دوسری اصناف مثلاً تنقید یا شاعری کی طرف توجہ نہیں دی؟

ب ق : شاعری کے لئے ذہن کو تربیت نہیں لیکن اچھے شعر سننے اور پڑھنے کا شوق ہے۔ تنقید کے لئے وقت نہیں۔

انتخاب



مرتبہ: طارق محمود بٹ

معتبر فدا شمع

غزل



پیرزادہ
شفا اختر

وقت رخصت کی خموشی میں کوئی گویا بھی تھا
سرد شانوں پر نہیں رکھا تھا وہ رویا بھی تھا

کچھ تو وہ بھٹکا ہوا کا ہم سفر تھا اور کچھ
ہم نے اپنے گھر کی خاطر خود اسے کھویا بھی تھا

ناخن گل کی طرح چپ تھے یہ وہ مجبور تھا
آنسوؤں سے لیکن اس نے زخم کو دھویا بھی تھا

خوش ہے قتل ہر پہ لیکن امیر شہر کو
یہ بھی ہو معلوم کیا اس شب کوئی سویا بھی تھا

میری بربادی کے سب اسباب خود مجھ سے چلے
میں نے اب تک بس وہی کاٹا جو بویا بھی تھا

رنگ کچھ میرے بھی تو امکان سے باہر رہے
چاہتا وہ تھا مجھے پر حسن کا جویا بھی تھا

ہم گساری کیا یہ آداب سفر کی بات تھی
پوچھا اس نے میرے ہنسنے کا ذکر رویا بھی تھا

صدر نمیری کی نظر میں سب سے خطرناک آدمی

نیویارک (ا ۔ ک) سوڈان کے صدر جعفر النمیری نے کہا ہے کہ دنیا بھر میں سب سے زیادہ خطرناک آدمی لیبیا کے کرنل قذافی ہیں۔ نیوز ویک کے انٹرنیشنل ایڈیشن میں صدر نمیری کا ایک انٹرویو شائع ہوا ہے جس میں نمیری نے کہا ہے کہ انہیں شبہ ہے کہ لیبیا صدارتی محل پر قبضے کی سازش کی پشت پر ہے۔ صدر نمیری نے کہا کہ کرنل قذافی عظیم تر اسلامی حکومت کے قیام کا منصوبہ بنا رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دراصل کرنل قذافی نے اپنا مہرہ بنا رکھا ہے جس کے ذریعے وہ مشرق وسطیٰ اور افریقہ میں اپنے دائرہ اثر کو وسیع کر رہا ہے۔ صدر نمیری نے کہا کہ کرنل قذافی کو آسانی سے پچھاڑا جا سکتا ہے ... [illegible]

کینیڈا کے پاکستانیوں کیلئے حج کا ویزا

کینیڈا میں مقیم پاکستانی جو اس سال حج پر جانے کا ارادہ رکھتے ہیں وہ براہ راست سعودی عرب کے سفارت خانے سے ویزا حاصل کر سکتے ہیں۔ اس کے لیے وہ اپنا پاکستانی پاسپورٹ جس پر کینیڈا کے لینڈڈ امیگرنٹ ہونے کا ثبوت ہو داخل کریں یا ایسی کوئی اور دستاویز پیش کریں جو کینیڈا میں ان کے مستقل قیام کا ثبوت ہو۔

عارضی ورک کے لیے بغرض تفریح آئے ہوئے پاکستانیوں کو سعودی عرب کی ایمبیسی سے حج کا ویزا حاصل کرنے کے لیے ضروری ہے کہ وہ پاکستانی سفارت خانے سے NO OBJECTION سرٹیفکیٹ حاصل کریں۔

سرحدی چوکی پر افغان طیاروں کا حملہ

سرحدی چوکی کی عمارت کو نقصان، دو پاکستانی سویلین زخمی

چوکی کے قریب افغان مہاجرین کی بڑی تعداد پناہ گزین ہے

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) افغان لڑاکا طیاروں نے پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کرتے ہوئے پاکستانی علاقے میں ... اندر آ کر ایک پاکستانی سرحدی چوکی پر حملہ کیا جس سے چوکی پر سامان کو ... دو سویلین زخمی ہو گئے اور چوکی کی عمارت کو نقصان پہنچا۔ یہ سرحدی چوکی ... افغان طیاروں نے ... [illegible] ... ایک بیان میں کہا گیا ہے ... کے شمال میں ایک سو کلومیٹر (...) دور دونوں کی پاکستانی سرحدی چوکی پر ... یہاں پر جانیں ... اس علاقے میں بہت بڑی تعداد میں افغان مہاجرین پناہ لیے ہوئے ہیں اور یہ وہ مقام ہے جہاں سے افغان مجاہدین افغانستان میں ... کے ذریعے جنگ کرتے ہیں ... یہ بات قابل ذکر ہے کہ اس سے پہلے گزشتہ ... کو بھی ... [illegible]

اردو کا ... ... افغان سرحد کے قریب ... علاقہ میں ... [illegible] ... گزشتہ ... افغانستان ... پاکستان کی فضائی حدود کی ... خلاف ورزی کر چکے ہیں ... پہلے بھی کر چکے ہیں۔

تین بار حملہ ... پہلی ... جنگ ... اطلاع ... کی صبح کو افغان طیاروں نے تین بار بلوچستان کے علاقے میں پاکستان کی فضائی حدود کی خلاف ورزی کی۔ وزارت دفاع کے اعلان کے مطابق افغان طیارے ... پاکستانی علاقہ میں ... داخل ہوئے اور ... کے علاقہ پر پرواز کی ... پھر ... افغان طیارے تیسری بار پاکستانی فضا میں داخل ہوئے اور ... کی پاکستانی چوکی پر گولیاں برسائیں۔

ٹی وی کے اداکاروں کا غیر قانونی دورہ

کراچی (نمائندہ) معلوم ہوا ہے کہ پاکستان ٹیلی ویژن کے چار مشہور اداکاروں ... [illegible] ... نے حکومت پاکستان کی اجازت لیے بغیر آج کل بھارت کا دورہ کر رہے ہیں ... بھارت سے ملنے والی اطلاعات کے مطابق بھارتی ٹیلی ویژن کے حکام نے ان اداکاروں کو بھارتی ٹیلی ویژن کے لیے ... پیش کش کی ہے۔

ڈاکٹر جعفری کو فیلو منتخب کر لیا گیا

اسلام آباد (نمائندہ جنگ) صدر پاکستان کے مشیر برائے صحت و سماجی بہبود ڈاکٹر ... جعفری ... کو امریکن کالج آف انٹرنیشنل ... کا فیلو منتخب کیا گیا ... [illegible] ... کے موقع پر منعقد ہوئی۔

نازیہ حسن کی منگنی طے پا گئی

کراچی (...) ... [illegible]



وابستہ ... جو آج کل امریکہ کے ... ہیں ... کے ساتھ طے پا گئی ہے ... پاکستانی ... نازیہ حسن اپنے والدین کے ساتھ ... جہاں وہ ... کی تقریب میں شرکت کریں گی ... [illegible] ... نہایت شان و شوکت سے ادا کی جائے گی۔

پاکستانیوں کی مردم شماری

پاکستان میں چوتھی دس سالہ مردم شماری حال ہی میں مکمل ہوئی ہے۔ اعداد و شمار کی پوری طرح تکمیل کے لیے بیرون وطن پاکستانیوں کی تعداد کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ اس طرح کمیونٹی اور پاکستان کے بیرونی اداروں کے درمیان بہتر تعلقات بھی قائم ہوں گے۔

اوٹاوا کا پاکستانی سفارت خانہ کینیڈا کے پاکستانیوں سے تعاون کا خواہاں ہے۔ مردم شماری کے فارم ڈاک خرچ ادا کیے ہوئے جوابی لفافوں کے ساتھ مقامی مسجدوں اور کمیونٹی اداروں پر مہیا کیے گئے ہیں۔ اس کے علاوہ یہ فارم اوٹاوا کے پاکستانی سفارت خانے، مونٹریال کے پاکستان کونسلیٹ جنرل کے دفتر اور پی۔ آئی۔ اے کے ٹورانٹو اور مونٹریال میں موجود دفاتر سے بھی حاصل کیے جا سکتے ہیں۔

کینیڈا میں مقیم تمام پاکستانیوں سے درخواست ہے کہ وہ یہ فارم حاصل کریں اور انہیں پر کر کے جس قدر جلد ہو بھیج دیں۔

EMBASSY OF PAKISTAN
170 METCALFE STREET
OTTAWA, ONTARIO K2P 1P3
PHONE—613-238-7881

افغانستان کے معزول شاہ امان اللہ کے بھائی سسیکس کے گاؤں میں انتقال کر گئے

لندن (رائٹر) افغانستان کے معزول بادشاہ امان اللہ کے بھائی شہزادہ امین جان سسیکس کے ایک چھوٹے سے گاؤں میں انتقال کر گئے۔ شہزادہ امین جان نے ۱۹۲۹ء میں اپنے بھائی شاہ امان اللہ کی معزولی کے بعد اٹھارہ سال تک ہندوستان میں جلاوطنی کی زندگی گزاری تھی۔ آزادی ہند کے بعد وہ افغانستان واپس چلے گئے لیکن انہیں وہاں حکمران پارٹی نے گرفتار کر لیا اور ... سال تک وہ جیل میں رہے۔ ... ۱۹۵۲ء میں ... کی عمر ... سال تھی جیل سے فرار ہونے میں کامیاب ہو گئے اور برطانیہ چلے آئے یہاں کچھ عرصہ لندن ... ملازمت ... لیکن انہیں کوئی کام نہ مل سکا ... آخر کار وہ سسیکس کے گاؤں میں منتقل ہو گئے ... [illegible]



مختصر مختصر اشتہارات

ضرورت رشتہ

پاکستان (لاہور) میں مقیم ۲۷ سالہ گریجویٹ الیکٹریکل انجینئر جو کینیڈا یا امریکہ میں مستقل رہنے کا ارادہ رکھتا ہے، کے لیے تعلیم یافتہ اور مشرقی رجحان رکھنے والی کینیڈین یا امریکن نیشنل دوشیزہ کا رشتہ درکار ہے۔ براہ مہربانی مکمل تفصیلات کے لیے مندرجہ ذیل پتہ پر خط لکھیں یا پاکستانی وقت کے مطابق ہر شام ۵ تا ۷ بجے کے درمیان فون کریں:

G.P.O. Box 294
LAHORE, PAKISTAN
PHONE: (519) 344-5779

تعلیم یافتہ پاکستانی، با روزگار کے لیے تعلیم یافتہ خوبصورت، ۲۲ تا ۲۶ سالہ لڑکی دوشیزہ کا رشتہ مطلوب ہے۔ پہلے ہی خط میں تصویر اور تفصیلات سے مطلع فرمائیے:

K.K.
C/O AL-HILAL

MATRIMONIAL

Matrimonial correspondence is requested for a young Muslimah from Pakistan, 29 years, well educated and mature, attractive, Canadian citizen. Respondants must be urdu speaking muslims, well educated and established professionals. Seekers of marriage of convenience need not reply. Please send pertinent particulars and photograph with first letter.

A. J. C/O AL-HILAL

پاکستانی فلمیں برائے نمائش

کینیڈا اور امریکہ میں تازہ ترین معیاری پاکستانی فلموں کی نمائش کے لیے ہم سے رجوع کیجیے:

EVERNEW FILMS
(613) 232-3406

ضرورت ہے

ہمیں اپنے کاروبار کے لیے ٹورانٹو میں چار پڑھے لکھے فل ٹائم یا پارٹ ٹائم سیلز مین کی ضرورت ہے۔ خواہشمند حضرات پتہ ذیل پر رابطہ قائم کریں:

MOEEN & DOST ASSOCIATES
195 ST. ANDREWS DR.
HAMILTON, ONT.
Phone: (416)561-8730

مختصر اشتہارات کا معاوضہ فی لفظ ... ڈالر ہے، جس کی پیشگی ادائی ضروری ہے۔

مصر میں اخوان المسلمون اور عیسائی تنظیموں پر پابندی لگادی گئی املاک ضبط

مساجد اور چرچ کو سیاسی مقاصد کیلئے استعمال کرنے کی ممانعت ۔ ۱۵۰۰ افراد گرفتار ، صدر سادات نے پارلیمنٹ میں اعلان کیا۔

اخوان سے کوئی نرمی نہیں کی جائے گی ۔ ۴۰ ہزار مساجد کو میانے کا فیصلہ



پوپ پال پر قاتلانہ حملہ روس نے کرایا تھا؟

ویٹیکن نے امریکی حکومت کو اپنے شبہات سے آگاہ کر دیا

آسٹریلیا کے دورے کیلئے پاکستانی کرکٹ ٹیم کا اعلان کر دیا گیا

ٹیم دورے کے دوران تین ٹسٹ میچ کھیلے گی

ڈاک خرچ سے میں پیٹرول کی قیمتی

ہاکی اور کرکٹ کی قومی ٹیموں اور کپتانوں کی منظوری وفاقی حکومت دیگی

خواتین کو غیر ملکی ہاکی ٹیموں کو مدعو کرنے کا فیصلہ ، وفاقی وزیر کا انٹرویو

بھارتی گجرات میں برہمنی رہی گرم قائم رہا

پاکستان کے شمالی علاقوں میں زلزلے سے دس گاؤں تباہ ہوگئے

کم از کم پچاس افراد ہلاک اور ایک سو سے زائد افراد زخمی ہو گئے

گلگت کے قریب علاقے کو آفت زدہ قرار دے دیا گیا

۱۳ پاکستانی عازمین حج کو سعودی عرب میں سپرد خاک کر دیا گیا

ایک کی شناخت نہیں ہو سکی ، چار شدید زخمی ایک کی حالت نازک

باقی زخمی کو مکہ کے پاکستانی اسپتال منتقل کر دیا گیا

TORONTO BOARD OF EDUCATION

HERITAGE LANGUAGES PROGRAM REGISTRATION

1981–82

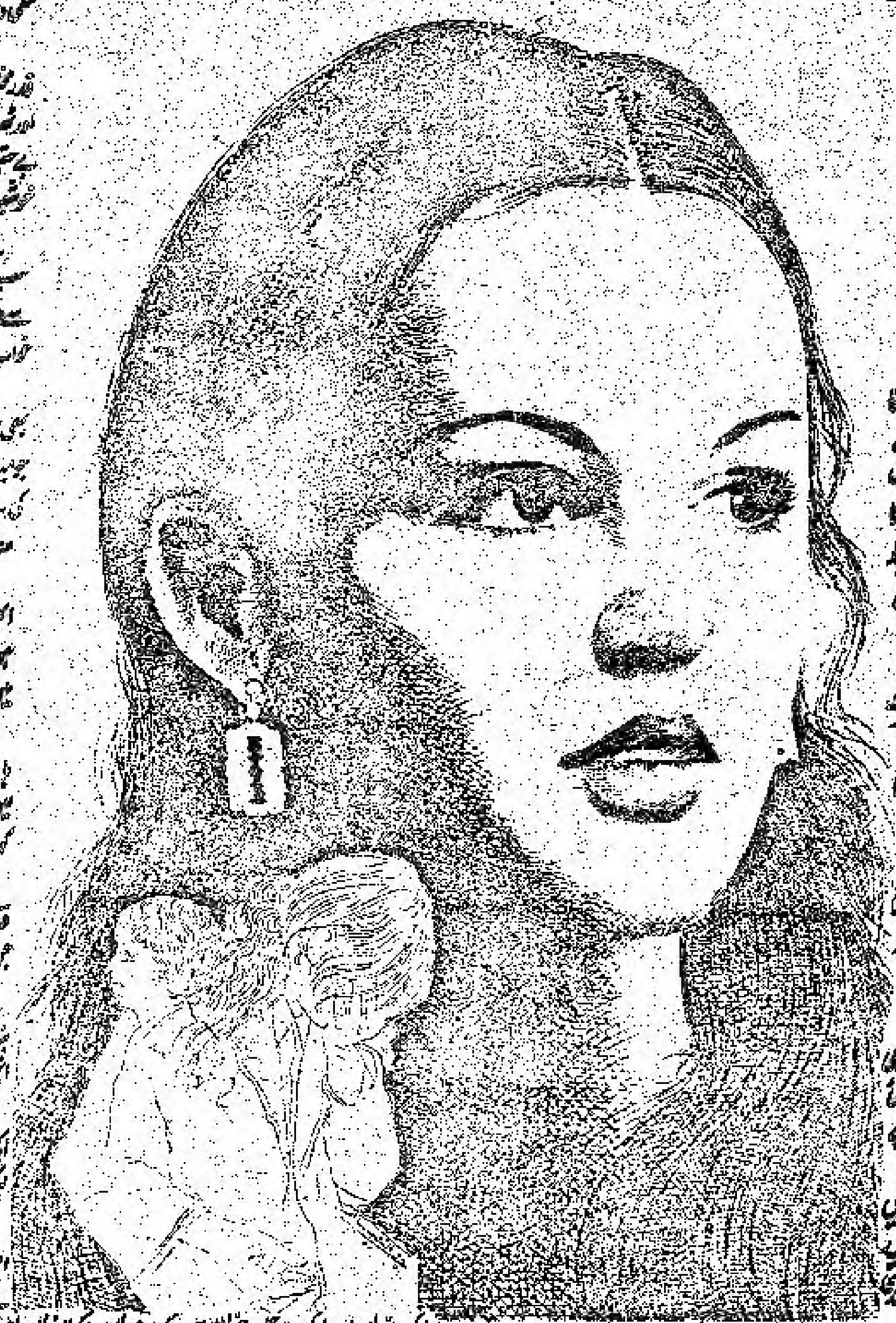
ٹورانٹو بورڈ آف ایجوکیشن کی جانب سے وراثتی زبانوں کے پروگرام میں رجسٹریشن کا آغاز ۱۵ ستمبر ... سے شام چار بجے تک رہے گا۔ والدین ... اپنے بچوں کا داخلہ کرائیں ... رجسٹریشن فارم پُر کر کے ... اسکولوں کے بچوں میں ... تقسیم کی جائے گی۔

وراثتی زبانوں کی جماعتوں میں طالب علم اپنی مادری زبان اور اپنی موروثی ثقافت کے بارے میں معلومات حاصل کرتے ہیں۔ میٹرو ٹورانٹو میں رہنے والوں کے لیے یہ پروگرام مفت ہے۔ اس پروگرام کے بارے میں مزید معلومات کے لیے فون کیجئے۔

598-4931 EXT. 605

پت جھڑ کی آواز

ثریا شیخ



پچھلے برس جب وہ دہلی کے عظیم الشان سپر مارکیٹ میں ... کی کپڑوں کی دوکان کے کاؤنٹر پر کھڑی ہوئی لوگوں کی خریدی ہوئی اشیاء کے پیسے وصول کرتی ہوئی نظر آئی۔ اس کی لمبی لمبی انگلیاں بڑی تیزی اور مہارت سے کیش رجسٹر کے "کی بورڈ" پر متحرک تھیں۔ وہ دیکھنے میں ... سیاہ، بڑی بڑی کشادہ آنکھوں اور کھلتی ہوئی رنگت سے ہسپانوی لگتی تھی۔ بیس بائیس سال کی متناسب جسم کی وہ خاصی پرکشش لڑکی تھی۔ نارنجی رنگ کی قمیض پر میں نے اس کے نام کی پلیٹ دیکھی۔

"سعدیہ حسین"

"ہائے" میں نے مسکراتے ہوئے اس کی طرف اپنائیت سے دیکھا۔ جواب میں وہ بھی مسکرا دی۔

یہ سعدیہ سے میری پہلی ملاقات تھی جو صرف نگاہوں اور مسکراہٹوں کے تبادلے تک ہی محدود نہ رہ سکی۔ میں بھی ان دنوں "ڈیٹن پلازہ" ہوٹل میں سیلز گرل تھی۔ اس نے دوستی کی طرف میرا بڑھا ہوا ہاتھ بڑی گرم جوشی سے تھام لیا۔ ہفتے میں ہم دونوں ایک دو دن ساتھ گزار لیتے تھے۔ میں نے تو اپنے کیریئر کا آغاز اسی ملک میں کیا تھا مگر وہ تیسری دنیا کے ایک ملک سے آئی ہوئی ایسی لڑکی تھی جو بیک وقت بہت سے رشتوں کے عادی ہوتے ہیں اور جہاں جاتے ہیں اپنے ساتھ کچھ اقدار اور پابندیاں لے کر چلتے ہیں۔ وہ یہاں اپنے بہن اور بہنوئی کے ساتھ رہتی تھی۔ ان دنوں بھی جب سورج رات کے دس بجے تک نکلا رہتا، اس کے لئے ... سے گھر پہنچ جانا ضروری ہوتا۔ ویک اینڈ کی شام تو میں خود بھی گھر سے نکلتے ہوئے گھبراتی تھی۔ اس سے میری دوستی کا سبب ان دنوں میری تنہائی تھی۔ لیکن وقت کے ساتھ ساتھ ہماری دوستی پختہ ہوتی گئی جبکہ ہمارے ... میں کسی سے گھلنا ملنا ... حماقت اور وقت کا ضیاع ہی سمجھا جاتا ہے۔

طور پر آشنا ضرور ہوتے ہوں گے لیکن یہاں ابھی بھی کچھ گروہ ہمیشہ اسی یکسانیت سے خوش بھی رہ سکیں گے۔

○

بہرحال مجھے نہیں معلوم یہ میرے دوستوں کی صحبت کا اثر تھا یا ماحول کا رنگ کہ میری بیزاری اور نفرت محض لمحاتی یا زیادہ سے زیادہ دو ایک روز کے لئے ہوا کرتی تھی۔ ... میں اپنے اپارٹمنٹ میں ... کر دینے کے بعد میرے دل کا بوجھ کسی حد تک کم ہو جایا کرتا تھا اور جیسے ہی کسی کا فون آتا میں تیار ہو کر ... کسی تفریح گاہ میں پہنچ جاتی اور یوں ... کی آخری راتیں گزار کر اپنے آپ کو ... ہلکا پھلکا محسوس کرتی۔

ISLINGTON کے سب وے اسٹیشن میں ... مانے والی سلامتی نے مجھے ... کی مسجد میں آنے کی دعوت دی۔ شاید اس لئے کہ اس نے مجھے مسلم جان کر خدا کی طرف بلانا چاہا ... کی طرف ... تھا ہی نہیں ... یہ بھی ہو سکتا ہے کہ میرے لئے ہدایت کا وقت ہی نہ آیا ہو۔ بہرحال میں نے اس دعوت کو رد تو نہیں کیا لیکن ٹال ضرور گئی۔

بری عادات ... ہیں اس وقت ... میری عادات اور فطرت میں رچ بس گئی تھیں۔ میں ان سے ... پیچھا چھڑا سکتی تھی۔

○

زندگی یونہی گزر رہی تھی کہ میں نے کبھی کسی کو چھوڑا اور کبھی کسی نے مجھے۔ ... تکلیف نہیں ہوتی اور ... ہو چکی ہے۔

[illegible]



افسانہ

اور دیپ جل اٹھے

فریدہ افتخار

غربت اور غریب والدین کی بہت شریف اور نیک اطوار بیٹی تھی لیکن وہ اپنی غربت اپنی حیثیت اور اپنی عام صورت کی وجہ سے اس امیر کبیر خاندان میں شامل نہ ہو سکی تھی ...... ہاں وہ اس گھر میں خادمہ کا درجہ تو لے سکتی تھی۔ لیکن بہو بننے کا شرف حاصل نہ کر سکتی تھی۔ ان کی خواہشوں پر خاندانی وقار کا بوجھ آن پڑا تھا۔ ان کی آرزوؤں پر غربت کا سایہ پڑ گیا تھا۔ ان کی امیدیں بدصورتی کی تہمت آن پڑی تھی اور یوں ان کے تمام ارمانوں پر اوس پڑ چکی تھی۔ [illegible] ...... وہ بڑی تیزی سے [illegible] کی طرف بڑھ رہے تھے [illegible] ...... انسان کی اپنی بھی کوئی حیثیت ہے [illegible]

اسے اپنی مرضی سے جینے کا حق حاصل ہے ...... پھر آپ جیسے نام نہاد کے علمبردار اپنی انا کو قائم رکھنے کے لیے کیوں انسانیت کو بھینٹ چڑھا دیتے ہیں۔ کیوں کمزور ناتواں لوگوں کے خون سے اپنی تجوریاں بھرتے ہیں۔ [illegible] ...... کیوں آخر کیوں؟؟

...... اشعر خاموش ہو جاؤ۔ تم اپنی حد سے آگے بڑھ رہے ہو۔ خاندان میں ہمیشہ سے ہوتا آیا ہے ...... رسم و رواج ...... یہ عزت ...... یہ سب کچھ ہمارا اثاثہ ہے [illegible]

...... تم ہمارے فیصلے کے آگے دم نہیں مار سکتے ......

[illegible] ...... کون سا خاندان ماں ......؟ ...... [illegible] ...... ہماری نسل ختم ہو جائے ...... [illegible] ...... اس سے آگے وہ نہ سوچ سکے ......

اشعر نے بڑی بے بسی سے ماں کی طرف دیکھا اور سر جھکاتا ہوا باہر نکل گیا۔

سعدیہ پلیز میری بات مان لو ...... وہ بڑی بیچارگی سے [illegible] بول رہا تھا۔

ہرگز نہیں ...... میں شریف زادوں کی شریف اولاد ہوں ...... تمہارا کہنا ہرگز نہیں مانوں گی ...... آج سے میرے اور تمہارے راستے الگ ہیں۔ تم جیسے خاندانی جاہ و جلال اور اونچے مرتبہ کے لوگ ہی ایسی گھٹیا اور بیچ بات سوچ سکتے ہیں۔ [illegible] ...... ہم شریف لوگ غریب ضرور ہیں لیکن بڑا حوصلہ ہے ہمارا دنیا میں جینے کا ...... جاؤ تم چلے جاؤ [illegible] سعدیہ نے بڑی حقارت سے [illegible] دیا۔

ہونہہ ...... بزدل کہیں کا ...... ماں سے [illegible] سکا۔ [illegible] رسم و رواج کی زنجیریں نہ توڑ سکا تو مجھے ہی مشورہ دینے لگا ...... لعنت ہے ایسی سوسائٹی پر [illegible]

[illegible] کی تاریخ میں نئے باب کا اضافہ ہو گیا تھا۔ اشعر سعید کفن پہنے رخت سفر باندھ چکا تھا ...... اس میں اس دنیا میں جینے کا حوصلہ نہ تھا [illegible] اس نے خودکشی جیسا حرام [illegible] کر لیا تھا اور [illegible] رسم و رواج کی بھینٹ چڑھ کر [illegible] ...... [illegible] لاش سے لپٹ کر رو رہے تھے۔

اشعر بیٹے یہ تم نے اچھا نہیں کیا ...... [illegible] اس دنیا سے بغیر خوشی کے [illegible] ...... وہ سسکتے تڑپتے ماں کی طرف [illegible]

ماں تم نے ہی مان لیا ہوتا ...... تو اشعر آج اپنے [illegible]

> **اسے خادمہ کا درجہ تو مل سکتا تھا مگر وہ گھر کی بہو نہیں بن سکتی تھی**

[illegible] ...... خاندان، ذات پات، رنگ و نسل، بدصورتی خوبصورتی کچھ نہیں ہوتا ماں ...... انسان صرف انسان ہوتا ہے ...... اسے دنیا کے کسی ترازو میں نہیں تولا جا سکتا ...... اس کی عظمتوں کا کوئی سودا نہیں ہوتا ...... سب آدم کی اولاد ہیں ...... جب ایک ہی مٹی سے بنے ہوئے ہیں ...... سب کا خون ایک ہوتا ہے۔ سب کو ایک خدا نے بنایا ہے ...... [illegible] ...... وہ نڈھال سی ہو گئے ......

سفید سنگ مرمر کی قبر پر [illegible] دعا کر رہی تھی۔ اشعر بیٹا مجھے معاف کر دینا میں غلطی پر تھی۔ میں نے صرف خاندانی وقار اور رسم و رواج کی خاطر تجھے [illegible] میں سلا دیا ...... تو نے میری آنکھیں کھول دی ہیں بیٹا ...... اس خاندان کو قائم رہنا ہے۔ میں نسیم کو لانے جا رہی ہوں ...... کیا ہوا؟ اگر وہ غریب ہے اور اس کی شکل معمولی ہے ...... سب آدم کی اولاد ہیں ...... سب برابر ہیں ...... سب کو خدا نے بنایا ہے ......

بقیہ: [illegible]

[illegible]

جنت میں لے جانے والی ۶ باتیں

[illegible]

مجید لاہوری کے چند اشعار

ہر طرف جاری ہیں "کرسی" کے لئے سرگرمیاں
آ گئی اپنی سیاست میں بھی گرمی جون کی

"لوٹ" ہاتھوں میں وہ "رشوت" کے لئے پھرتے ہیں
کوئی پوچھے کہ یہ کیا ہے تو بتائے نہ بنے

سو پشت سے ہے پیشہ آبا "گداگری"
"کچھ لیڈری ذریعہ عزت نہیں مجھے"

کیا ہے "مولوی گلشیر" نے چیلنج "بھولو" کو
ادا ہو شکر یہ کس طرح امریکہ ترے "گمی" کا

خدا کے واسطے مجھ کو "منسٹری" دے دو
"مرا مزاج لڑکپن سے "لیڈرانہ" ہے"

سن کے بولے وہ مری روداد غم
یہ تو "مسلم لیگ" کا اعلان ہے

تم کل تھے ایک چھوٹی سی مسجد کے پیش امام
ہم کو دعائیں دو تمہیں "لیڈر" بنا دیا

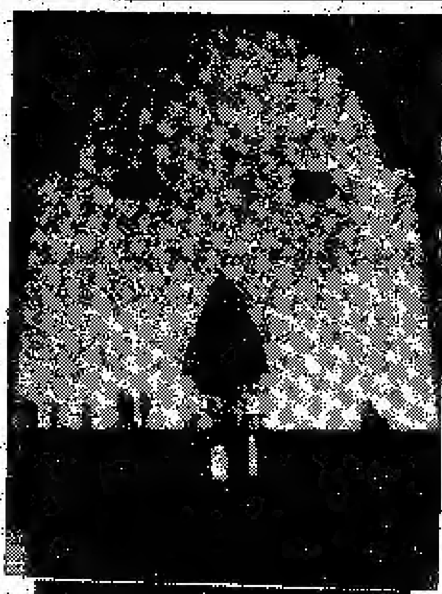
fortnightly
al-Hilal
VOL.10, NO.13 50 ¢
SEPTEMBER 20, 1981
Phone: 424-1989, 493-4374
338 Hollyberry Trail
Willowdale, Ont.
Canada M2H 2P6

شمالی علاقوں میں زلزلے سے جاں بحق ہونے والوں کی تعداد ۱۰۱ ہو گئی

متاثرہ علاقے میں امدادی کارروائیوں کے لئے فوجی ہیلی کاپٹروں سے کام لیا جا رہا ہے

زخمیوں کے علاج معالجہ کے لئے گلگت میں خصوصی سرجیکل وارڈ قائم کر دیا گیا

مس صنم بھٹو کی شادی میں ۴۰۰ سو مہمان شریک ہوئے



قائد اعظم کے مزار کی آب و تاب

نوالیف ۱۶ طیارے اگلے ایک سال میں امریکہ سے پاکستان منتقل کر دیئے جائیں گے

پاکستان کی دفاعی ضروریات کے پیش نظر بلجیم اور ہالینڈ نے ڈیلیوری پروگرام میں تبدیلی منظور کر لی

امریکی نائب وزیر خارجہ صلاح مشورہ کے لئے اسلام آباد پہنچ گئے

مس بے نظیر بھٹو کی دوبارہ نظر بندی



یہ کیا غضب کیا منے کے ابا
بقرا عید ابھی بہت دور ہے
اتنے عرصہ تک اسے وال کہاں سے کھلاؤ گے۔

بھارت کے شہر احمد نگر میں خونریز مسلم کش فسادات

دس دکانیں نذر آتش۔ پولیس کا لاٹھی چارج۔ آنسو گیس کا استعمال

شہر میں کرفیو لگا دیا گیا

بھارت و پاکستان فوجی تعاون کریں: شیخ عبداللہ

صدر ضیاء الرحمٰن کے قتل میں ملوث ۱۲ فوجی افسروں کی سزائے موت ملتوی

۷۳ء کے آئین میں ایک دو بنیادی ترامیم کی جائیں گی

صحیح اسلامی نظام نافذ کرنے کے لئے یہ تبدیلیاں ضروری ہیں۔ جنرل ضیاء

سردار شوکت حیات کی کانفرنس پر پابندی

سمیع اللہ صحت مند ہو گئے

Editor: M. Lateef Owaisi 338 Hollyberry trail, Willowdale, Ont. Canada M2H 2P6 Telex No. 06-986766 Tor. Cres